



سوال

(156) مذی کے نکلنے سے ذکر اور نخصیتین دونوں کا دھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذی سے صرف ذکر دھویا جائے یا نخصیتین بھی دھونے چاہئیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقداد رضی اللہ عنہ کی صحیح حدیث سے ثابت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسے اپنا ذکر اور نخصیتین دھونے چاہئیں۔ اور یہ صحیح حدیث ہے۔ (الوداؤد: 1/43)

عبداللہ بن سعد الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے فرض ہوتا ہے اور پانی (مذی) نکلنے کے بعد پانی کے استعمال (غسل) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

”یہ مذی ہے اور ہر مرد کی مذی نکلتی ہے تو اس سے صرف اپنی شرمگاہ اور نخصیے دھو۔ اور پھر وضوء کر جس طرح نماز کے لیے وضوء کیا جاتا ہے۔ (صحیح الوداؤد: 1/42)

سلیمان بن ربیعہ ہاملی سے روایت ہے انہوں نے عقیل کی ایک عورت سے شادی کی توجہ وہ اس سے ملاعبت کرتے تو انکی مذی نکلتی تھی تو اس کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب آپ دیکھیں کہ پانی (مذی) نکلا ہے تو اپنی شرمگاہ اور نخصیے دھو اور نماز کے وضوء عیساً وضوء کر۔ (طحاوی 1/39) عبد الرزاق (1/157)

علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

تو صحیح روایات دلالت کرتی ہیں کہ مذی کے نکلنے سے جیسے ذکر دھویا جانا ہے اسی طرح نخصیے بھی دھولے جائیں۔ اور جو یہ تاویل کرتے ہیں کہ نخصیوں کا دھونا اس لیے ہے کہ مذی کا نکلنا رک جائے اس کا دھونا شرعی حکم نہیں تو ہم کہتے ہیں کہ یہ تو تم نے اسکی ایک حکمت بیان کی تو تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ اس کے ساتھ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حکم باطل کر دو۔ اور یہ بھی ہے کہ ہم مذی والے کو نخصیے دھونے کا حکم اس لیے دیتے ہیں کہ اس کی مذی رک جائے تو یہ مسئلہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے کے ساتھ خاص تھا؟ بلکہ وہ اس حدیث کی مخالفت اس لیے کر رہے ہیں کہ انکے امام نے اس کا حکم نہیں دیا اور سب سے بڑے امام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھول گئے، براہو تقلید جامد کا یہ مقلد کو بہت سی بھلائیوں سے محروم کر دیتی ہے نہیں تو تجربہ کر کے دیکھ لو۔



یہاں ایک اور مسئلہ ہے کہ کیا مزی کے نکلنے سے اگر ڈھیلوں کا استعمال کیا جائے اور پانی استعمال نہ کیا جائے تو جائز ہے؟ ہم کہتے ہیں: صرف پانی ہی سے استنجاء کرے یہاں ڈھیلوں کا استعمال جائز نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر اور خصیوں کا دھونے کا حکم فرمایا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 357

محدث فتویٰ